سبق 1

28جون تا4جولائی

# ظلم و ستم:
# پس منظر اور موسیٰ کی پیدائش

"اور ایک مدت کے بعد یوں ہوُا کہ
مصر کا بادشاہ مر گیا اور بنی اسرائیل
اپنی غلامی کے سبب سے آہ بھرنے
لگے اور روئے اور اُن کا رونا جو اُن کی
غلامی کے باعث تھا خُدا تک پہنچا۔ اور
خُدا نے اُن کا کراہنا سنا اور خُدا نے
اپنے عہد کو جو ابرہام اور اضحاق اور
یعقوب کے ساتھ تھا یاد کیا۔ اور خُدا
نے بنی اسرائیل پر نظر کی اور اُن کے
حال کو معلوم کیا"
(خروج 2: 23۔25)۔

خروج کی کتاب کا آغاز فرعون کی منظوری سے مصر میں یعقوب کے ایک چھوٹے سے خاندان سے ہوتا ہے۔

اچانک صورتحال تبدیل ہو جاتی ہے، اور یعقوب یعنی اسرائیل کی اولاد غلام بن کر اپنے مصری آقاؤں کے لئے کام کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔

دن بدن صورتحال سنگین ہوتی جاتی ہے۔ مصائب کے درمیان دو خواتین سفرہ اور فوعہ کی وفاداری چمکتی ہے، جیسا کہ اُمید کی کرن ہو جس کے ساتھ خُدا اپنے لوگوں سے ملتا ہے: دریائے نیل سے بچایا گیا خوبصورت بچہ: موسیٰ۔

- خُدا کے لوگ مصر میں (خروج 1:1۔14)۔
- ابرہام سے موسیٰ تک (پیدائش 15: 13؛ خروج 1:8)۔
- وفاداری کی فتح (خروج 1: 15۔22)۔
- دریائے نیل کا بیٹا (خروج 2: 1۔10)
- ناکام نجات دہندہ (خروج 2: 11۔25)۔

# خُداکے لوگ مصر میں

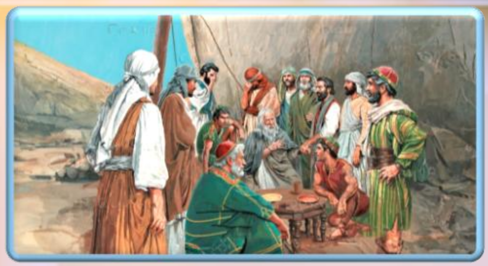

"اسرائیل کے بیٹوں کے نام جواپنے اپنے گھرانے کو لے کر یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے یہ ہیں" (خروج 1:1)۔

موسیٰ کی دوسری کتاب کا نام "خروج" ہے۔ لاطینی میں اس کے موضوع کی وجہ سے اس کا یہ نام ہے۔ لیکن عبرانی میں اسے "Shemot" کے نام سے جانا جاتا ہے اس کے ابتدائی الفاظ کی وجہ سے (خروج 1:1)۔

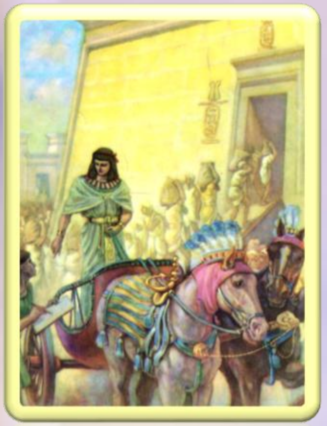

یہ نام یعقوب اور اُس کے بیٹوں کے ہیں۔ 70 لوگوں کا ایک چھوٹا سا گروہ (پیدائش 46: 26۔27؛ خروج 1:5)۔ وقت کے ساتھ اُن کی تعداد بڑھ گئی اور وہ 6 لاکھ جنگجوؤں نوجوان کی فوج بن گئی (خروج 12:37)۔

یعقوب کا بیٹا یوسف سیکسوس کے 17 ویں خاندان کے فرعون کا وزیر تھا، مصری نہیں تھا۔ جب سیکسوس کو شکست ہوئی تو مصر میں نئے خاندان کی حکمرانی شروع ہوئی جو یوسف کو نہیں جانتا تھا (خروج 1: 7۔8)۔

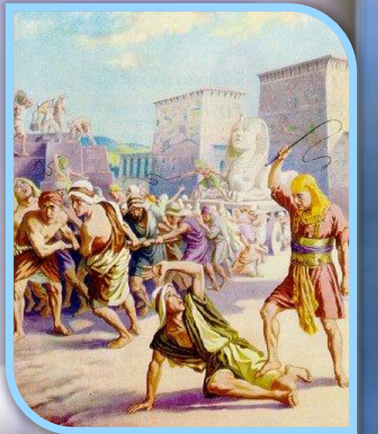

اس نئے بادشاہ نے اسرائیل کو ایک مشکل صورتحال میں ڈال دیا (خروج 1: 9۔14)۔ تاہم، خروج کی کتاب کے آخر میں صورتحال مکمل طور پر بدل جاتی ہے: اسرائیل خُدا کی حضوری میں بڑی آزادی سے عبادت کرتے ہیں (خروج 40:38)۔ کتاب کی تعلیم واضح ہے: خُدا حکمران ہے۔ یہاں تک کہ اگر حالات ناساز ہوں تو بھی وہ ہمیں بچائے گا۔

# ابرہام سے موسیٰ تک

"اور اُس نے ابراہم سے کہا یقین جان کہ تیری نسل کے لوگ ایسے ملک میں جو اُن کا نہیں پردیسی ہوں گے اور وہاں کے لوگوں کی غلامی کریں گے اور وہ چار سو برس تک اُن کو دُکھ دیں گے" (پیدائش 15:13)۔

خُدا نے ابرہام کو کنعان کی سرزمین دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن اس منصوبے کو پورا کرنے میں 400 سال کی تاخیر کے بارے میں بھی خبردار کیا تھا (پیدائش 15: 13۔16)۔ موسیٰ اور پولس رسول اس مدت میں 30 سال کا اضافہ کرتے ہیں کیونکہ وہ اس کا آغاز حاران سے کرتے ہیں (خروج 12:40؛ گلیتوں 3:17):

حاران میں ابرہام کی بلاہٹ سے لے کر یعقوب کے مصر میں داخل ہونے تک 215 سال۔

یعقوب کے مصر میں آنے اور وہاں سے نکلنے تک 215 سال۔

اور یعقوب مصر تک کیسے پہنچا؟ مکمل طور پر معجزانہ انداز میں۔ یوسف کو قتل کرنے کی برادرانہ کوششوں کے باوجود وہ مصر کا وزیراعظم بن گیا۔ اپنے عہدے کی بدولت وہ اپنے پورے خاندان کو لانے میں کامیاب ہو گیا۔

یہ سب کب ہوا؟ ہمیں صحیح تاریخوں کا علم نہیں ہے، لیکن ہم جیتنا جانتے ہیں اُسے تاریخ میں فٹ کرنے کی کوشش کریں گے (جس کی تاریخیں بھی درست نہیں ہیں)۔

# ابرہام سے موسیٰ تک

"اور بنی اسرائیل کے ملک مصر سے نکل آنے کے بعد چار سو اسیویں سال اسرائیل پر سلیمان کی سلطنت کے چوتھے برس زیو کے مہینہ میں جو دوسرا مہینہ ہے ایسا ہوا کہ اُس نے خُداوند کا گھر بنانا شروع کیا" (1 سلاطین 1:6)۔

1 سلاطین 1:6 سے پتہ چلتا ہے کہ سلیمان کی سلطنت کے دوسرے سال سے 480 سال پہلے بنی اسرائیل مصر سے نکلے تھے۔ اگر یہ تاریخ درست اور جامع ہے تو یہ ہمیں 1445 قبل از مسیح میں لے جاتی ہے۔ اگر ہم اسے راؤنڈ نمبر پر غور کریں اور فرعون کی موت کو مد نظر رکھیں تو خروج 1450 میں ہوا تھا۔ اس ڈیٹا سے ہم موسیٰ کی زندگی کے کئی لمحات کا تعین کر سکتے ہیں۔

احموس اول(1575 سے 1550 تک) وہ بادشاہ ہے جس نے ہاکوسس بادشاہ کو شکست دی وہ فرعون جو یوسف کو نہیں جانتا تھا اور اسرائیلیوں کو غلام بنالیا۔

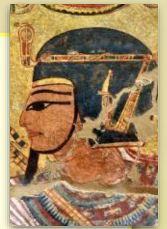

امینوفس اول(150 سے 1530 تک) یہ بادشاہ اسرائیل پر ظلم کرتا ہے۔ (خروج1: 13۔14)۔

تھٹموس اول(150 سے 1517 تک) اس نے عبرانی بچوں کو قتل کرنے کا حکم دیا (خروج1: 15۔22)۔

تھٹموس اول(1517 سے 1410 تک) اس کی بیٹی، ہیٹ شیپسٹ نے موسیٰ کودلیا تھا۔

تھٹموس دوئم(1517 سے ؟تک) اس کے دور حکومت میں موسیٰ مصر سے فرار ہوا (1490)

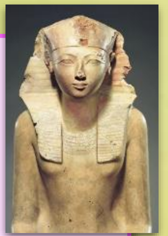

Hatshepsut (?/1479).
یہ اپنے بیٹے کے مصر واپس آنے سے پہلے مر گیا۔

تھٹموس سوئم(1479 سے 1450)۔ خروج کے وقت فرعون تھا۔ اُس کا پہلوٹھا بیٹا مویشیوں کا انچارج تھا لیکن اس نے کبھی حکومت نہیں کی کیونکہ وہ دسویں آفت کے دوران مر گیا تھا۔

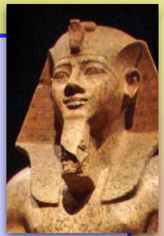

امینوفس دوئم(1450 سے 1424)۔ تھٹموس کا پہلوٹھا بیٹا نہیں تھا۔

# وفاداری کی فتح

"اور اس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں اُس نے اُن کے گھر آباد کردئے" (خروج 1:21)۔

18 ویں مصری حکمران خاندان غیر ملکیوں سے نفرت کرتا تھا۔ مزید برآں، بنی اسرائیل بغاوت کرنے کے لئے کافی تعداد میں وجود تھے (خروج 1: 9۔10)۔ چنانچہ انہوں نے رفتہ رفتہ ان کو مسخر کرلیا:

1. اُنہوں نے اُن پر بیگار مقرر کیے تاکہ انہیں مجبور کریں کہ وہ عمارتیں تعمیر کریں (خروج 1:11)
2. انہوں نے اپنے مطالبات کو سخت کردیا اور انہیں مزدوں سے غلام بنالیا (خروج 1: 13۔14)۔
3. انہوں نے دائیوں کو استعمال کرتے ہوئے مرد بچوں کے قتل کا حکم دیا (خروج 1: 15۔16)۔
4. آخرکار انہوں نے مرد بچوں کے قتل کو زبردستی مسلط کردیا (خروج 1:22)۔

اس پریشانی کے دوران دائیوں جن کے نام سفرہ اور فوعہ کی وفاداری نمایاں تھی (خروج 1: 15۔19)۔ موسیٰ نے یہاں فرعون کا نام درج نہیں کیا لیکن اُن کا نام درج ہے۔ یہ ہمارے سیکھنے کے لئے بھی ایک ریکارڈ ہے، کس طرح خُدا نے اُن کی وفاداری کے بدلے انہیں برکت دی (خروج 1: 20۔21)۔

# دریائے نیل کا بیٹا

"وہ عورت حاملہ ہوئی اور اُس کے بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے یہ دیکھ کر کہ بچہ خوب صورت ہے۔ تین مہینے تک اُسے چھپا کر رکھا" (خروج 2:2)۔

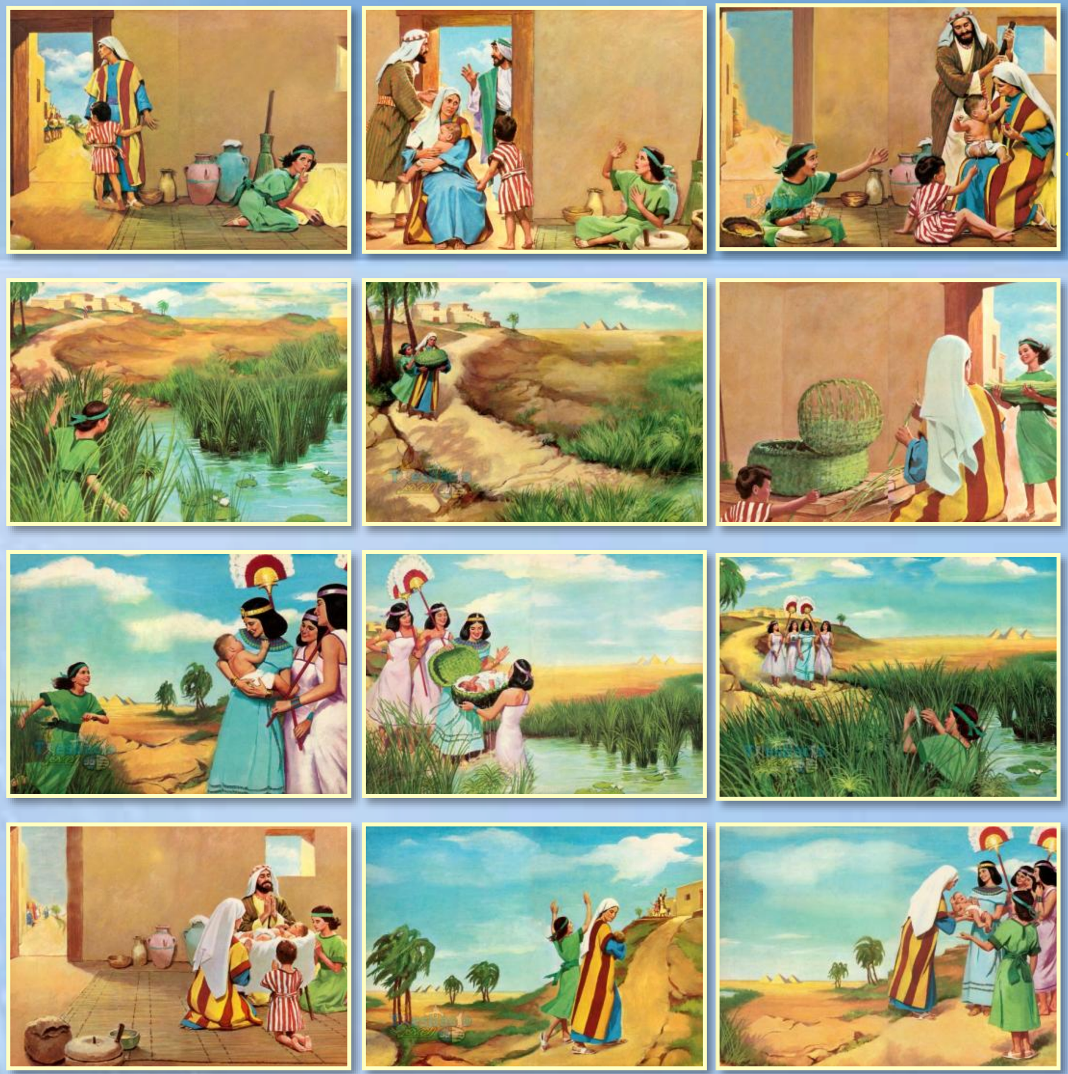

لفظ خوبصورت یوکبد کے بیٹے کو بیان کرنے کے لئے کم ہے (خروج 2:2)۔ عبرانی کے جس لفظ کا ترجمہ خوبصورت کیا گیا ہے اُس کا مطلب اچھا، خوبصورت کامل ہے۔ یہ وہی لفظ ہے جو خُدا نے تخلیق کی کاملیت کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا ہے (پیدائش 1:31)۔

خُدا کے پاس اس کے لئے خاص منصوبے تھے؛ ایک ماں نے خطرہ مول لیا۔ ایک نوجوان عورت نے ترس کھایا؛ بچہ حکمت کے ساتھ بولا۔ اور مستقبل کا نجات دہندہ بچ گیا (خروج 2: 3۔7)۔

ہم یہ نہیں جانتے کہ والدین نے اسے کیا نام دیا۔ لیکن ہم اس نام کو جانتے ہیں جو اسے اس کی لے پالک ماں، فرعون کی بیٹی: سیپیموس (نیل دیوتا کا بیٹا) نے دیا تھا۔ لیکن اُسے صرف موسیٰ کہہ کر پکارا جاتا تھا (خروج 2:10)۔

اس کی ماں نے اُن چند سالوں کا بہت اچھا استعمال کیا جو اُسے اُس کی دیکھ بھال کے لئے دیئے گے تھے (خروج 2: 8۔9)۔ اُس نے اُسے خُدا کا سچا بچہ بننا سکھایا۔ خُدا کے خوف میں اپنے بچوں کی پرورش میں مائیں کتنا اہم کردار ادا کرتی ہیں!

"خدا نے ماں کی دعا سن لی اور اُسے اس کے ایمان کا بدلہ مل گیا۔ یہ گہرے شکر گزار کے ساتھ تھا کہ وہ اب محفوظ اور خوش کن کام میں داخل ہوئی۔ اس نے اپنے بچے کو خدا کے لیے تعلیم دینے کے اپنے موقع کو وفاداری سے بہتر بنایا۔ اسے یقین تھا کہ اسے کسی عظیم کام کے لیے محفوظ کیا گیا ہے، اور وہ جانتی تھی کہ اسے جلد ہی اپنی شاہی ماں کے حوالے کر دیا جائے گا، جو اسے خدا سے گھیرنے کے لیے اس کے تمام اثر و رسوخ سے دور ہو جائے گا۔ اپنے دوسرے بچوں کی نسبت اس کی ہدایت میں زیادہ مستعد اور ہوشیار رہنے کی کوشش کی، اور دل سے دعا کی کہ وہ ہر طرح کے بگاڑ سے محفوظ رہے، اور وہ اسے سکھایا کہ خُدا ہی ہر مشکل میں اس کی مدد کر سکتا ہے"

EGW (Patriarchs and Prophets, p. 243)

# نا کم نجات دہندہ

"جب فرعون نے یہ سنا تو چاہا کہ موسیٰ کو قتل کرے پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگ کر ملک مدیان میں جا بسا۔ وہاں وہ ایک کنوئیں کے نزدیک بیٹھا تھا" (خروج 2:15)۔

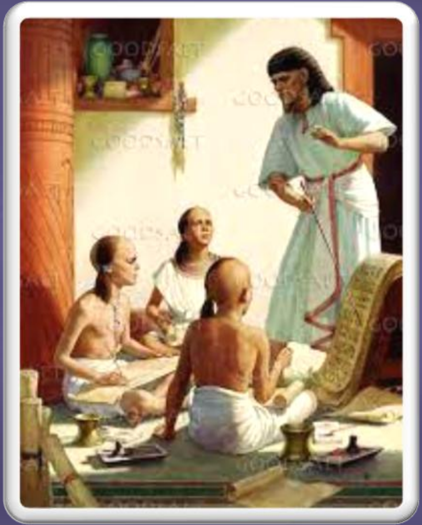

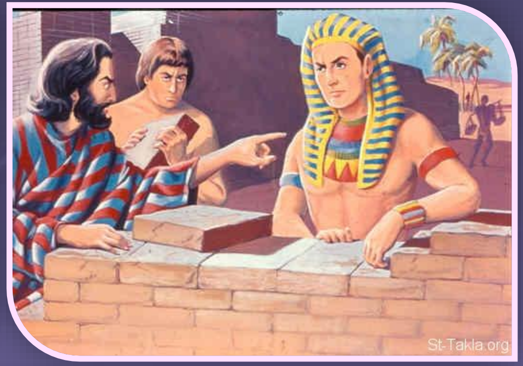

"ہم موسیٰ کی جوانی کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔ تخت کے ممکنہ وارث کے طور پر، اس نے اس کے لیے ایک تعلیم حاصل کی ہو گی، جس میں عسکری اور سیاسی مہارت بھی شامل ہے"

(قدیم آبائی بزرگ وانبیا صحفہ 245)۔

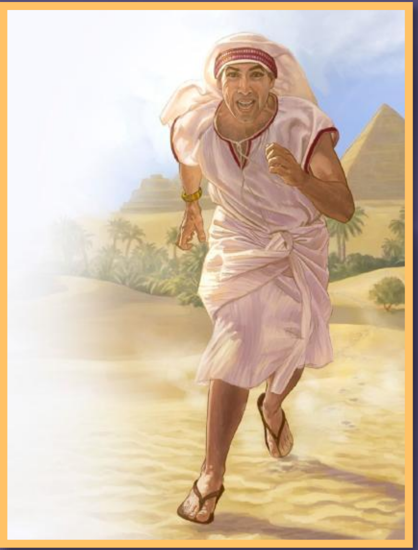

ہم جانتے ہیں کہ موسیٰ کے 40 سال کے ہونے سے کچھ دیر پہلے، تھٹموس دوئم کو سیاسی سازشوں کی وجہ سے فرعون قرار دیا گیا تھا۔ موسیٰ کا یقین تھا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ اپنے لوگوں یعنی اسرائیلیوں کو آزاد کرائے۔ لیکن اُس نے اپنی آزادی کا آغاز ایک مصری کو قتل کر کے کیا۔ یہ ایک سنگین غلطی تھی (خروج 2: 11۔12)۔ یہاں تک کہ اُسکے اپنے لوگ بھی اسے اپنا نجات دہندہ ماننے کے لئے تیار نہیں تھے (خروج 2: 13۔14؛ اعمال 7:25)۔

صرف چند دنوں میں وہ فرعون کی عدالت کا ایک معزز رکن سے ایک مفرور چرواہا بن گیا (خروج 2: 15۔22)۔ تاہم، خُدا نے موسیٰ کو رد نہیں کیا۔ اُس کی غلطیوں کے باوجود خُدا اُس پر اعتماد کرتا رہا۔

"فرعون کا شاندار محل اور بادشاہ کا تخت موسیٰ کے لیے ایک ترغیب کے طور پر رکھا گیا تھا؛ لیکن وہ جانتا تھا کہ گناہ کی لذتیں جو انسانوں کو خدا بھلا دیتی ہیں، وہ سب بادشاہ کے محال میں موجود ہیں۔ اُس نے شاندار محل سے اُوپر دیکھا، بادشاہ کے تاج سے بھی اُوپر، اُس نے اُس عالیٰ مرتبے کی طرف دیکھا، جو آسمان کا خُدا گناہ سے پاک دنیا میں ایمانداروں کو دے گا۔ اُس نے اُس لافانی تاج کو دیکھا جو آسمانی بادشاہ غالب آنے والی کی پیشانی پر رکھے گا اور اُس عاجز، غریب، حقیر قوم میں شامل ہو گیا جس نے گناہ کی خدمت کرنے کی بجائے خُدا کی اطاعت کا انتخاب کیا تھا"

EGW (Patriarchs and Prophets, p. 246)